



## سوال

(242) ہم بستری کب حرام ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ اسلامی مہینوں کی کون سے رات کو ہم بستری کرنا جائز نہیں؟ میں نے سنا ہے کہ مہینے کے شروع میں چاند کی پہلی رات کو (حدیث کے مطابق) ہم بستری کرنا جائز نہیں تو کیا اس کے علاوہ کوئی اور رات بھی (حکم میں ایسی) ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے یہ جو کچھ سن رکھا ہے سب غلط اور بے بنیاد ہے ہمیں اس کے متعلق کسی حدیث کا علم نہیں، بلکہ مرد کے لیے کسی بھی وقت اپنی بیوی سے ہم بستری کرنا جائز ہے صرف جب وہ حج یا عمرہ کے احرام میں ہو یا پھر روزہ سے ہو تو اس حالت میں ہم بستری حرام ہے اور روزہ کے دوران بھی صرف کو دن کو حرام ہے رات کو نہیں یا پھر حیض و نفاس کی حالت میں ہو تو بھی ہم بستری کرنا حرام ہے۔ ذیل میں ہم چند ایک دلائل پیش کرتے ہیں:

1- اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ... سورة البقرة 197

"اور حج کے مہینے مقرر ہیں اس لیے جو شخص ان میں حج لازم کر لے وہ اپنی بیوی سے ملاپ کرنے اور گناہ کرنے اور لڑائی جھگڑا کرنے سے بچا رہے۔"

2- ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا:

أَطْلُ لَكُمْ لَيْلَةَ الْقِيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ هُنَّ لَبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ بِلَبَاسٍ لَّهُنَّ ... سورة البقرة 187

"روزے کی راتوں کو اپنی بیویوں سے ملنا تمہارے لیے حلال کیا گیا ہے وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔"

مذکورہ آیت میں رفث سے مراد بیوی سے ہم بستری اور اس سے متعلقہ کام ہیں۔

3- ایک اور مقام پر کچھ اس طرح فرمایا:

